سوال

میں نے ایک عورت کا اس کے بچوں کے ساتھ دودھ پیا، پھر اس کا خاوند فوت ہوگیا عدت کے بعد اس نے اورشادی کرلی اوراس سے بھی اولاد پیدا ہوئی توکیا اس دوسرے خاوند کی اولاد بھی میرے رضاعی بہن بھائی ہونگے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگرواقعا ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان ہوا ہے اورآپ نے دوبرس کی عمر کے اندر اندر پانچ رضاعت یا اس سے زیادہ دودھ پیا تو اس عورت کی ساری اولاد آپ کے بہن بھائی ہونگے چاہے وہ پہلے خاوند سے ہوں جس کی موجودگی میں آپ نے دودھ پیا یا پھر اس کے فوت ہونے کے دوسرے خاوند سے

لیکن اس میں فرق صرف اتنا ہوگا کہ پہلے خاوند کی اولاد آپ کی ماں اور باپ دونوں جانب سے رضاعی بہن بھائی ہوگی، اور دوسرے خاوند کی اولاد ماں کی طرف سے رضاعی بہن بھائی ہونگے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تم پر حرام کردی گئی ہیں تمہاری مائيں اور تمہاری بیٹیاں .

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے بعد فرمایا :

اور تمہاری وہ مائيں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے (یعنی رضاعی مائيں) اور تمہاری رضاعی بہنیں النساء (23).

اوراس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" رضاعت سے بھی وہی کچھ حرام ہوجاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے "

متفق علیہ   انتہی

الاسلام سوال وجواب

126675